قرآنِ مُبین

۱ (1)

آسان ترین، واضح اردو ترجمہ

از

ڈاکٹر محمد حسَن
بی۔اے آنرز، ایم۔اے، پی۔ایچ۔ڈی

www.drhasanrizvi.org

باسمہ تعالیٰ

"قرآنِ مُبین"

(مترجم وشارح)

ڈاکٹر محمد حسن رضوی

بی۔اے آنرز۔ایم۔اے، پی ایچ۔ڈی

شہادۃ العلامۃ معادلۃ دکتورا" من علماء الازہر

مترجم اصولِ کافی در انگریزی مطبوعہ ایران و پاکستان

ڈپٹی ڈائرکٹر: اسلامک ریسرچ سنٹر، شاہراہ پاکستان - پروفیسر: علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی۔

ڈائرکٹر تصنیف وتالیف: ـــــ میزان فاؤنڈیشن' ـــــ 'امام حسینؑ فاؤنڈیشن'

www.drhasanrizvi.org

(۱)

پارۂ الٓمّٓ

آسان اور واضح اردو ترجمہ

مع ضروری تشریحات

مترجم و ناشر

ڈاکٹر محمد حسن رضوی

میزان فاؤنڈیشن

اسلامک ریسرچ سنٹر

عائشہ منزل چوک، فیڈرل بی ایریا ۶، شاہراہ پاکستان، کراچی

فون نمبر : ۶۱۱۶۴۲ - ۶۷۷۲۲۶

www.drhasanrizvi.org

سُورۃ فاتحہ مکیہ

آیات ۷ رکوع ۱

آیاتہا ۷ سُورَۃُ الفَاتِحَۃِ مَکِّیَّۃٌ رکوعہا ۱

منزل ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۱﴾
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲﴾
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۳﴾
مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۴﴾

اللہ کے نام کی مدد سے (شروع کرتا ہوں) جو سب کو فیض پہنچانے والا، بڑا ہی مہربان ہے ﴿۱﴾

ہر ایک تعریف اُس اللہ کے لئے ہے جو تمام کائنات کا پالنے والا ﴿۲﴾ سب کو فیض پہنچانے والا، مُسلسل بے حد رحم کرنے والا ﴿۳﴾ جزا اور سزا کے دن کا

www.drhasanrizvi.org

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴿٥﴾
اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿٦﴾
صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ﴿٧﴾

مالک ہے ④ ہم صِرف تیری ہی عبادت
کرتے ہیں اور بَس تجھ ہی سے مَدد
مَانگتے ہیں ⑤ بَتلاتا رَہ ہم کو سیدھا
رَاستہ ⑥ اُن لوگوں کا راستہ جِن
پر تُو نے اِنعام فرمایا ، (یعنی انبیاء
صدّیقین ۔ صدّیقین یعنی جو قول اور عمل
میں سچّے ہیں ، شہداء اور صالحین یعنی
نیک بندے) نہ اُن کا (راستہ) جن پر (تیرا)
غضب ہے اور نہ ان کا جو بھٹکے ہوئے ہیں ⑦

ع ۱

www.drhasanrizvi.org

آیاتہا ۲۸۶ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ مَدَنِیَّۃٌ رکوعاتہا ۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ ۱

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۲

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۳

آیات ۲۸۶ سُورۂ بقرہ مدنی رکوعات ۴۰

اللہ کے نام کی مدد سے (شروع کرتا ہوں) جو سب

کو فیض پہنچانے وَالا، بڑا ہی مہربان ہے ○

الف۔ لام۔ میم ① (یہ حروفِ مقطّعات

اللہ کے راز اور اُس کے اِسمِ اعظم کے کچھ حرُوف

ہیں جن کو پیغمبرؐ یا اَولیاءِ خدا ترتیب دیتے ہیں

اور ان سے جو دُعا مانگتے ہیں وہ قبُول ہوتی ہے

تفسیر علی بن ابراہیم)۔ یہ (اللہ کی) خاص کتاب ہے،

اِس میں کوئی شک و شبُہ نہیں، یہ ہدایت ہے

اُن بُرائیوں سے بچنے وَالوں اور فرائضِ اِلٰہیہ کے

اَدا کرنے وَالوں کے لئے ② جو غَیب پر اِیمان

رکھتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے

www.drhasanrizvi.org

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ
قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ
لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۶
خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلٰٓى
ع اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۷

اُن کو دیا ہے اُس میں سے خیرات کرتے ہیں ۝۳ اور جو ایمان رکھتے ہیں اُس پر جو آپؐ پر نازل کیا گیا ہے اور جو کچھ آپؐ سے پہلے نازل کیا گیا تھا، اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں ۝۴ یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے پروردگار کی ہدایت پر قائم ہیں اور یہی وہ ہیں جو ہر حیثیت سے کامیابی اور بہتری پانے والے ہیں ۝۵

بلاشُبہ جن لوگوں نے کُفر اِختیار کیا (یعنی اِن حقیقتوں کو ماننے سے اِنکار کر دیا) اُن کے لیئے برابر ہے، خواہ آپؐ اُنھیں انجامِ کار سے ڈرائیے یا نہ ڈرائیے، بہرحال وہ تو ماننے والے نہیں ۝۶ اللہ نے اُن کے دِلوں پر اور اُن کے کانوں پر مُہر لگا دی ہے۔ اور اُن کی آنکھوں پر

www.drhasanrizvi.org

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ⑧
يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ
اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ⑨
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ⑩
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا
نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ⑪

پردہ پڑگیا ہے اور ان کے لئے بہت ہی سخت سزا ہے ⑦

ع

اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور آخرت کے دِن پر ایمان لاچکے ہیں، حالانکہ وہ مومن ہی نہیں ہیں ⑧ وہ اللہ اور ایمان والوں کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں۔ مگر حقیقت میں وہ خود اپنے سوا کسی کو دھوکہ نہیں دیتے۔ مگر اُنھیں اِس کا احساس یا سمجھ نہیں ⑨ اُن کے دِلوں میں ایک خاص طرح کی بیماری ہے جسے اللہ نے اور زیادہ بڑھا دیا۔ اور جو جھوٹ وہ بولتے ہیں اُس کی وجہ سے اُن کے لئے دَردناک سزا ہے ⑩ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ دُنیا میں خرابیاں نہ

www.drhasanrizvi.org

أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِن لَّا يَشْعُرُونَ ﴿١٢﴾
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا
أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَ
لَٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾
وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ
شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ ﴿١٤﴾

پھیلاؤ، تو وہ کہتے ہیں کہ ارے! ہم تو صرف اِصلاح کرنے والے ہیں ⑪ یاد رہے کہ درحقیقت یہی لوگ خرابیاں پھیلانے وَالے ہیں۔ لیکن وہ اِس کا شعُور نہیں رکھتے ⑫ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ "جس طرح دوسرے لوگ اِیمان لائے ہیں، اُسی طرح تم بھی اِیمان لے آؤ" تو وہ کہتے ہیں کہ: "کیا ہم بے وقوفوں کی طرح سے ایمان قبُول کرلیں" یاد رہے کہ درحقیقت یہ خود بے وقوف ہیں۔ مگر وہ یہ بات جانتے نہیں ہیں ⑬ جب یہ لوگ اِیمانداروں سے مِلتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم تو اِیمان لاچکے ہیں، اورجب اپنے شیطانوں کے ساتھ اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ حقیقت میں تو ہم تمھارے ساتھی ہیں۔ ہم تو محض مذاق کر

www.drhasanrizvi.org

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ
يَعْمَهُونَ ﴿١٥﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا
رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٦﴾
مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّآ اَضَآءَتْ
مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ
لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧﴾
صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿١٨﴾

رہے ہیں ﴿۱۴﴾ (وہ بھلا کیا مذاق کریں گے، اصل میں
تو) خدا اُن سے مذاق کر رہا ہے۔ اور اُن کو ڈھیل
دیتا جا رہا ہے، اور یہ اپنی سرکشی میں اندھوں
کی طرح بھٹکتے چلے جا رہے ہیں ﴿۱۵﴾ یہی وہ لوگ
ہیں جنھوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی کو خرید
لیا مگر یہ سودا نہ تو خود اُن کے لئے نفع بخش
ثابت ہُوا اور نہ اُنھوں نے ہدایت پائی ﴿۱۶﴾ اُن
کی مثال تو ایسی ہے کہ جیسے کوئی شخص آگ
روشن کرے، اور جب آگ سارے ماحول کو
روشن کر دے تو اللہ اُن کی (آنکھوں کی) روشنی
کو سلب کرے اور اُن کو اندھیروں میں چھوڑ
دے، اِس حال میں کہ اب اُنھیں کچھ بھی دِکھائی
نہ دے ﴿۱۷﴾ یہ بہرے گونگے اور اندھے ہیں۔ اب

www.drhasanrizvi.org

أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيهِ ظُلُمَٰتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ
يَجْعَلُونَ أَصَٰبِعَهُمْ فِىٓ ءَاذَانِهِم مِّنَ الصَّوَٰعِقِ
حَذَرَ الْمَوْتِ ۚ وَاللَّهُ مُحِيطٌۢ بِالْكَٰفِرِينَ ﴿١٩﴾
يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَٰرَهُمْ ۖ كُلَّمَآ أَضَآءَ لَهُم مَّشَوْا۟
فِيهِ وَإِذَآ أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا۟ ۚ وَلَوْ شَآءَ اللَّهُ لَذَهَبَ
بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَٰرِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾

یہ اَپنی گمراہی سے باز نہیں آسکتے ﴿۱۸﴾ (یا پھر اُن
کی مثال یہ ہے کہ) جیسے آسمان سے زور کی
بارش ہو رہی ہو اور اُس کے ساتھ اَندھیری
گھٹا، کڑک اور چمک بھی ہو، اور وہ بِجلی کے
کڑاکے سُن کر مَرنے کے ڈر سے اَپنے کانوں میں
اُنگلیاں دے لیتے ہوں۔ حالانکہ خدا ان مُنکرینِ
حق کو ہر طرف سے گھیرے میں لئے ہوئے ہے ﴿۱۹﴾
قریب ہے کہ بِجلی کی چمک اُن کی بَصارت ہی کو
اُچک لے جائے۔ جب اُنھیں ذرا کچھ رَوشنی
دِکھائی دی، تو اُس میں کچھ دُور چلنے لگتے ہیں اور
جَب اُن پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو کھڑے ہو جاتے
ہیں۔ اور اگر خدا چاہتا تو اِن سے دیکھنے اور سُننے
کی طاقتوں ہی کو چھین لیتا۔ بے شک وہ ہر چیز

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّ
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا
لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾
وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا

ع ۳

پر قادر ہے ﴿۲۰﴾

اَئے اِنسانو! بندگی اِختیار کرو اَپنے اُس پالنے والے کی جِس نے تمھیں اور جو لوگ تم سے پہلے گزُرے ہیں، اُن سب کو پَیدا کیا، عجب نہیں کہ اِس طرح تم اَپنے کو (اللہ کے عذاب سے) بچا لے جاؤ ﴿۲۱﴾ وہی (خدا) تو ہے جِس نے تمھارے لئے زمین کا فرش بچھایا، آسمان کی چھت بَنائی اور آسمان سے پانی برسایا اور اِس طرح اُس نے ہَر طرح کی پَیداوار نِکال کر تمھارے لئے رِزق فراہم کیا۔ پَس جب تم (یہ سب کچھ) خوُب جانتے ہو تو کِسی دُوسرے کو اللہ کا ہمسر یا مدِّمقابل نہ ٹھہراؤ ﴿۲۲﴾

اگر تمھیں اِس بات پر شک ہے کہ یہ کتاب جو ہم نے اَپنے بَندے پر اُتاری ہے (یہ ہمارا کلام

www.drhasanrizvi.org

بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۳﴾
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا
النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۴﴾
وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ

ہے کہ نہیں) تو اِس کے مانند تم ایک ہی سورت
بنا لاؤ ایک اللہ کو چھوڑ کر جس جس کو چاہو اَپنے
سارے مددگاروں کو بُلالو، اور اُن کی مدد بھی لے لو،
اگر تم سچّے ہو تو ذرا یہ کام کرکے تو دِکھاؤ ﴿۲۳﴾ لیکن
اگر تم نے اَیسا نہ کیا اور یقیناً اَیسا ہرگز نہ کرسکوگے،
تو پھر ڈرو اور بچنے کا سامان کرو اُس آگ سے
جس کا ایندھن اِنسان اور پتّھر بنیں گے اور جو
منکرینِ حق کے لئے تیار کی گئی ہے ﴿۲۴﴾

جو لوگ (اِس کتاب پر) ایمان لائے اور
اُنھوں نے نیک کام بھی کِئے تو اُن کے لئے جنّت
کے گھنے باغات ہیں، جن کے نیچے نہریں جاری
ہیں۔ جب اُنھیں اُن باغات کا کوئی پھل کھانے
کو مِلے گا تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی پھل ہیں جو

www.drhasanrizvi.org

ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ
مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِیْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ وَّهُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیٖٓ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً
فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَیَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ
اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ یُضِلُّ بِهٖ كَثِیْرًا ۙ وَّیَهْدِیْ بِهٖ كَثِیْرًا ؕ

پہلے دُنیا میں ہم کو دِیئے جاتے تھے۔ کیونکہ اِن باغوں کے پھل دُنیا کے پھلوں سے مِلتے جُلتے ہوں گے۔(نیز) اُن کے لئے وہاں پاک وپاکیزہ بیویاں ہوں گی۔ اور وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٥﴾

بے شک خدا اِس بات سے ہرگز نہیں شرماتا کہ مچھّر یا اُس سے بھی کِسی حقیر تر چیز کی مِثال دے۔ پس جو لوگ حق بات کو قبول کرنے والے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ یہ حق ہے جو اُن کے رَب ہی کی طرف سے آیا ہے۔ اور وہ جو حقیقتوں کو ماننے والے نہیں ہیں، وہ اِن (مِثالوں) کو سُن کر کہنے لگتے ہیں کہ بھلا اللہ کا اَیسی مِثال سے کیا مطلب ہو سکتا ہے؟ اِس طرح اَیسی مِثالوں کے ذریعہ اللہ بہت سوں کو گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے

www.drhasanrizvi.org

وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ۙ
الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَ
يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ
فِي الْاَرْضِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾
كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ
يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾

اور بہت سوں کو راہِ راست دِکھا دیتا ہے۔ اور
گمراہی میں چھوڑتا بھی ہے تو (صرف) ایسے ہی بدکاروں
کو ﴿۲۶﴾ جو اللہ سے کیے ہوئے عہد و پیمان یا معاہدہ
کو مضبوط باندھ لینے کے بعد بھی توڑ دیتے ہیں۔ اور
اللہ نے جن (تعلّقات) کے جوڑنے کا حُکم دِیا
ہے اُسے کاٹ دیتے ہیں، اور زمین میں فساد
برپا کرتے پھرتے ہیں۔ حقیقت میں یہی لوگ
نقصان اُٹھانے والے ہیں ﴿۲۷﴾
آخر تم کِس طرح اللہ کا اِنکار کرتے ہو جبکہ
تم بالکل بے جان تھے تو اُسی نے تمھیں زِندگی
عطا کی، پھر وہی تم کو مار ڈالے گا۔ پھر وہی
تمھیں دوبارہ (قیامت میں) زندگی عطا کرے گا
پھر اُسی کی طرف تمھیں پلٹ کر جانا ہے ﴿۲۸﴾ وہی

www.drhasanrizvi.org

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ
اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۚ وَهُوَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾
وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ
خَلِيفَةً ۖ قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَن يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ
الدِّمَاءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۖ قَالَ
إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾

تو وہ (خدا) ہے جس نے تمہارے فائدے کے لئے زمین کی ساری چیزیں پیدا کیں۔ پھر اُوپر کی طرف توجّہ فرمائی اور سات آسمان درست کئے۔ اور وہ ہر چیز کا خُوب جاننے والا ہے ﴿٢٩﴾

اور اُس وقت کا ذرا تصوّر تو کرو کہ جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا تھا کہ میں زمین پر اپنا ایک جانشین یا نائب بنانا چاہتا ہوں۔ تو اُنھوں نے عرض کی کہ کیا تُو زمین میں ایسا نائب بنائے گا جو زمین میں فساد اور خرابی پھیلائے اور خُون خرابہ کرے۔ حالانکہ ہم تو تیری تعریف کے ساتھ تسبیح بھی کرتے ہیں اور تیری پاکیزگی کو سراہتے رہتے ہیں۔ اِس پر خدا نے فرمایا۔ یقین جانو کہ میں جو کچھ جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے ﴿٣٠﴾ اِس کے

www.drhasanrizvi.org

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الۡاَسۡمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمۡ عَلَى الۡمَلٰٓـئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنۡۢبِـئُوۡنِىۡ بِاَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنۡ كُنۡتُمۡ
صٰدِقِيۡنَ ۝۳۱
قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ لَا عِلۡمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ
الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ ۝۳۲
قَالَ يٰٓـاٰدَمُ اَنۡۢبِئۡهُمۡ بِاَسۡمَآئِهِمۡ ۚ فَلَمَّآ اَنۡۢبَاَهُمۡ بِاَسۡمَآئِهِمۡ ۙ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكُمۡ اِنِّىۡۤ اَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۙ
وَاَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ ۝۳۳

بعد اللہ نے آدمؑ کو وہ تمام نام سکھا دئے
پھر اُن اشخاص کو فرشتوں کے سامنے پیش
کیا اور فرمایا: "اگر تم سچّے ہو تو ذرا ان اشخاص
کے نام تو بتاؤ ۝۳۱

اُنھوں نے عرض کی کہ ہر عیب سے پاک
تو آپ ہی کی ذات ہے۔ ہم تو بس اتنا ہی
علم رکھتے ہیں جتنا آپ نے ہم کو عطا فرمایا ہے۔
حقیقت میں آپ ہی بڑے جاننے والے اور مصلحتوں
کو پہچاننے والے ہیں ۝۳۲ پھر اللہ نے آدمؑ سے کہا: تم
ان فرشتوں کو ان اشخاص کے نام بتا دو۔ جب
آدمؑ نے ان کو سب کے نام بتا دئے تو اللہ
نے فرمایا: میں تم سے نہ کہتا تھا کہ میں آسمانوں
اور زمین کی ساری چھُپی ہوئی حقیقتوں کو جانتا ہوں

www.drhasanrizvi.org

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ
اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٤﴾
وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا
رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۪ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٥﴾
فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪

اور میں وہ بھی جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے تھے اور وہ بھی جو تم (دِلوں میں) چھُپائے ہوئے تھے ﴿۳۳﴾ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو اُن سب نے سجدہ کیا۔ مگر ابلیس نے اِنکار کیا اور اُس نے تکبّر کیا اور وہ تو حقیقت میں کافروں (منکروں) میں سے تھا ﴿۳۴﴾

پھر ہم نے آدم سے کہا کہ تم اور تمھاری بیوی دونوں جنّت میں رہو اور یہاں جَیسا تمھارا دل چاہے مزے اور بے فکری کے ساتھ جو چاہو کھاؤ، مگر اِس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ تم حَد سے آگے بڑھ جانے والوں میں سے ہو جاؤ گے ﴿۳۵﴾ آخرکار شیطان نے اُن دونوں کا قدم پھسلا کر اُنھیں اِس حالت سے کہ جِس میں وہ تھے نِکلوا کر ہی چھوڑا۔ تو ہم نے

www.drhasanrizvi.org

وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي
الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾
فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾
قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى
فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع

حکم دیا کہ اب تم سب یہاں سے اُتر جاؤ۔ تم ایک
دُوسرے کے دُشمن ہو۔ اور تمھیں ایک خاص وقت تک
زمین پر (امتحاناً) ٹھہرنا ہے۔ اور وہیں تمھیں فائدہ
اُٹھانے کا ایک وقت اور موقع ہوگا ﴿۳۶﴾ اِس کے بعد
آدم نے اَپنے پالنے والے سے کچھ کلمات سِیکھ لئے
(اور توبہ کی) تو خدا نے اُن کی توبہ قبول کرلی۔ کیونکہ
وہ بڑا معاف کرنے والا، بڑا رحم فرمانے والا ہے ﴿۳۷﴾
(پھر) ہم نے کہا کہ تم سب یہاں سے اُتر جاؤ
پھر جو میری طرف سے کوئی ہدایت تمھارے پاس
پہنچے، تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی، اُن کے
لئے نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ اُنھیں کوئی رنج
پہنچے گا ﴿۳۸﴾ اور جو اِس کو قبول کرنے سے اِنکار کریں
گے، اور ہماری نِشانیوں کو جھٹلائیں گے، وہ آگ

www.drhasanrizvi.org

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ
اَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾
وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا
اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَّ
اِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾
وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ
اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾

میں جانے والے لوگ ہیں، جہاں وہ ہمیشہ
ہمیشہ رہیں گے ﴿۳۹﴾

اے بنی اسرائیل! میری وہ نعمت تو یاد
کرو جو میں نے تم کو عطا کی تھی کہ میرے
ساتھ جو تمہارا معاہدہ ہے اُسے پورا کرو، تاکہ
میں اپنا وہ معاہدہ پُورا کروں جو میں نے تم
سے کیا تھا۔ اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو ﴿۴۰﴾

اور میں نے جو کچھ بھیجا ہے اُس پر ایمان لاؤ۔ یہ (قرآن)
اُس کی تائید کرتا ہے جو تمہارے پاس پہلے سے موجود ہے
لہٰذا سب سے پہلے تم ہی اُس کے مُنکر نہ بنو۔ اور میری
آیتوں کو ذرا سی قیمت پر نہ بیچ ڈالو۔ ورنہ پھر
مجھ سے بچاؤ کی فکر کر لو ﴿۴۱﴾ اور حق کو باطل کے
ساتھ خلط ملط نہ کرو۔ اور نہ حق کو جانتے بُوجھتے

www.drhasanrizvi.org

چھپانے کی کوشش کرو ﴿۴۲﴾ نماز کو قائم کرو، زکوٰۃ
دیتے رہو۔ اور جو لوگ میرے سامنے جُھک رہے
ہیں اُن کے ساتھ تم بھی جُھک جاؤ ﴿۴۳﴾ تم دُوسروں
کو تو نیکی کرنے کا حُکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھُول
جاتے ہو؟ حالانکہ تم اللہ کی کتاب پڑھتے رہتے ہو
کیا تم عقل سے بالکل ہی کام نہیں لیتے؟ ﴿۴۴﴾ صبر
اور نماز سے مدد لو۔ بے شک نماز ایک مشکل کام
ہے، مگر اُن فرماں برداروں کے لئے نہیں جو عظمتِ
خداوندی سے متاثر ہو کر جُھک جانے والے ہیں ﴿۴۵﴾
جو یہ سمجھتے ہیں کہ آخرکار اُنھیں اَپنے پروردگار کا
سامنا کرنا ہے اور اُنھیں اُسی کی طرف پلٹ کر جانا
ہے ﴿۴۶﴾
اے بَنی اِسرائیل! میری وہ نِعمت تو یاد کرو جِس

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾
اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ
تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾
وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا
عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ لا
الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ ع
يٰبَنِىْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

www.drhasanrizvi.org

وَاَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ﴿٤٧﴾
وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْـًٔا وَّلَا
یُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا یُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا
هُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿٤٨﴾
وَاِذْ نَجَّیْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ
یُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَیَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِیْ ذٰلِكُمْ
بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِیْمٌ ﴿٤٩﴾

سے میں نے تم کو نوازا تھا اور اِس بات کو (بھی یاد کرو کہ) میں نے تمھیں دنیا کی ساری قوموں سے زیادہ عطا کیا تھا ﴿٤٧﴾ اور اُس دن سے بچنے کا سامان کرو جب نہ کوئی دوسرے کو کوئی فائدہ ہی پہنچا سکے گا اور نہ کِسی کی سفارش قبول کی جائے گی اور نہ کِسی کو فدیہ لے کر چھوڑا جائے گا اور نہ اُن (مجرموں) کو کہیں سے بھی کوئی مدد مِل سکے گی ﴿٤٨﴾

یاد کرو وہ وقت جب ہم نے تم کو فرعونیوں کی غلامی سے نجات دی جو تمھیں سخت تکلیفیں دیتے تھے، تمھارے لڑکوں کو ذبح کرتے تھے اور تمھاری لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اُس میں تمھارے پروردگار کی طرف سے تمھاری بڑی آزمائش تھی ﴿٤٩﴾

یاد کرو جب ہم نے سمندر کو پھاڑ کر تمھارے

www.drhasanrizvi.org

وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ
وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٠﴾
وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ
مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٥١﴾
ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٢﴾
وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ ﴿٥٣﴾
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ

لئے راستہ بنایا اور اِس طرح تمھیں اُن سے چھٹکارا دِلا دیا۔ اور پھر وہیں فرعونیوں کو تمھاری آنکھوں کے سامنے ڈبو دیا۔ ﴿٥٠﴾

یاد کرو جب ہم نے مُوسیٰ کے لئے چالیسؔ راتوں کی میعاد مُقرّر کی۔ مگر تم اُن کے پیچھے ایک بچھڑے کو اپنا معبُود بنا بیٹھے۔ اُس وقت تم نے بڑی زیادتی کی تھی ﴿٥١﴾ مگر اُس پر بھی ہم نے تمھیں معاف کر دیا۔ کہ شاید اَب تم شُکر گزار بن جاؤ ﴿٥٢﴾

یاد کرو جب ہم نے مُوسیٰ کو کتاب اور فُرقان (حق و باطل کی تمیز) عطا کی تاکہ تم ہدایت پا سکو ﴿٥٣﴾

یاد کرو جب مُوسیٰ نے اپنی قوم سے کہا۔ "لوگو" تم نے بچھڑے کو اپنا معبُود بنا کر اپنے اُوپر بڑی زیادتی کی ہے۔ لہٰذا تم لوگ اپنے خالق سے توبہ کرو' اس طرح کہ

www.drhasanrizvi.org

بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوٓا اَنْفُسَكُمْ
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾
وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً
فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾
ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾

اَپنے آدمیوں کو خود قتل کرو، اِسی میں تمھارے خالق کے نزدیک تمھاری بہتری ہے"۔ اُس وقت تمھارے خالق نے تمھاری توبہ قبول کرلی۔ بے شک وہ بڑا ہی معاف کرنے والا اور بڑا ہی رحم فرمانے والا ہے ﴿۵۴﴾

اور وہ وقت بھی یاد کرو جب تم نے موسیٰ سے کہا تھا کہ ہم تو تمھاری بات ہرگز نہ مانیں گے۔ جب تک کہ اللہ کو اپنی آنکھوں سے ظاہر بظاہر نہ دیکھ لیں۔ اِس پر تمھارے دیکھتے دیکھتے ایک زبردست بجلی نے تمھیں آن پکڑا ﴿۵۵﴾ پھر تمھارے مرنے کے بعد ہم نے تمھیں دوبارہ زندہ کردیا تاکہ اب تو تم شکرگزار بن جاؤ ﴿۵۶﴾

اور ہم نے تم پر ابر کا سایہ کیا 'مَنّ وسَلویٰ' (تازہ

وظللنا عليكم الغمام وانزلنا عليكم المن و
السلوى كلوا من طيبت ما رزقنكم وما ظلمونا و
لكن كانوا انفسهم يظلمون ﴿٥٧﴾
واذ قلنا ادخلوا هذه القرية فكلوا منها حيث
شئتم رغدا وادخلوا الباب سجدا وقولوا حطة
نغفر لكم خطيكم وسنزيد المحسنين ﴿٥٨﴾
فبدل الذين ظلموا قولا غير الذي قيل لهم

پرندوں کا گوشت) تم پر اُتارا تاکہ تم اُن پاک چیزوں کو کھاؤ جو ہم نے تمھیں بخشی ہیں۔ مگر اُنھوں نے اِس (ناشکری) سے ہمارا کچھ نقصان نہ کیا، بلکہ وہ حقیقت میں برابر خود اپنے ہی اُوپر سِتم ڈھاتے رہے ﴿۵۷﴾

پھر یاد کرو جب ہم نے کہا تھا کہ اِس بستی میں داخل ہو جاؤ اور یہاں خوب مزے سے کھاؤ پیو۔ مگر بستی کے دروازے سے سجدۂ (شُکر) کرتے ہوئے جانا (تاکہ تکبّر اور نافرمانی نہ کرنے لگو) اور کہتے جانا 'گناہوں کی توبہ' تو ہم تمھاری خطائیں بخش دیں گے اور اچھے کام کرنے والوں کو بہت زیادہ عطا کریں گے ﴿۵۸﴾ مگر اُن ظالموں نے اس بات کے بجائے جو اُنھیں بتایا گیا تھا ایک دُوسری

www.drhasanrizvi.org

فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا
كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ
الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ
عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ
اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۶۰﴾

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ
لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَ

بات بدل کر کہہ دی۔ تو ہم نے بھی آخرکار ظلم
کرنے والوں پر آسمان سے عذاب نازل کیا۔ اِس
لئے کہ وہ برابر نافرمانی ہی کرتے رہتے تھے ﴿۵۹﴾

یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی کی
دُعا مانگی تو ہم نے کہا کہ آپ اپنا عصا چٹان پر مار
دیں۔ فوراً اُس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ اِس
طرح کہ ہر قبیلے نے یہ تک جان لیا کہ کون سی جگہ اُس
کے پانی لینے کی ہے۔ (تو ہم نے ہدایت کی کہ) اللہ کا
دیا ہوا رزق کھاؤ پیو اور زمین پر فساد (خرابیاں)
نہ پھیلاتے پھرو ﴿۶۰﴾

یاد کرو جب تم نے کہا۔ اے موسیٰ! ہم ایک
ہی طرح کے کھانے پر صبر نہیں کر سکتے۔ اپنے رَب
سے دُعا کرو کہ ہمارے لئے زمین کی پیداوار، ساگ

www.drhasanrizvi.org

وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۭ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ
الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ۭ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ
لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ۭ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۤ
وَبَاۗءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا
يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ
بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا
يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَ
الصّٰبِـــِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ
صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ښ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾

ترکاریاں، گیہوں، لہسن، پیاز، دال وغیرہ پیدا کرے۔ تو مُوسیٰ نے کہا کہ "کیا تم ایک بہتر چیز کے بدلے پست چیزیں لینا چاہتے ہو؟" اچھا تو پھر کسی شہر میں جا اُترو۔ وہاں تمھیں جو مانگتے ہو سب کچھ مِل جائے گا۔ آخرکار اُن پر ذِلّت اور محتاجی کی مار پڑی اور وہ اللہ کے غضب میں گِھر گئے۔ یہ اِس لئے ہوا کہ وہ اللہ کی نشانیوں کا برابر انکار کرتے رہتے تھے اور پیغمبروں کو ناحق قتل کر ڈالتے تھے۔ یہ نتیجہ تھا اُن کی نافرمانیوں، برابر ظلم وستم کرنے اور حد سے بڑھ جانے کا ﴿٦١﴾

یقین جانو کہ جو لوگ (نبیؐ خاتم پر) ایمان لائے ہوں یا یہودی، عیسائی یا صابی ہوں، جو بھی اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان لائے گا اور نیک کام بھی کرے گا اُس کا اَجر اُس کے پروردگار کے پاس (محفوظ) ہے،

www.drhasanrizvi.org

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا
اللّٰهَ قف وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ
مُّعْرِضُوْنَ ﴿٨٣﴾
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا
تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ
تَشْهَدُوْنَ ﴿٨٤﴾

اور اُس کے لئے کوئی خوف اور رنج نہ ہوگا ﴿٦٢﴾

یاد کرو جب ہم نے طُور کو تم پر اُٹھا کر تم سے پُختہ عہد لیا کہ جو کچھ ہم نے تمھیں دیا ہے اُسے مضبُوطی سے تھامنا اور جو کچھ اِس (کتاب) میں ہے اُسے یاد رکھنا۔ شاید اِس طرح تم تقویٰ کی راہ اختیار کر سکو (یعنی فرائض کو ادا کرو اور بُرائیوں سے بچو) ﴿٦٣﴾ مگر تم اِس کے بعد بھی اپنے عہد سے پھر گئے۔ پھر بھی اگر اللہ کا خاص فضل وکرم اور رحمت کا سلوک تم پر نہ ہوتا تو تم سخت گھاٹا اُٹھانے والوں میں سے ہوتے ﴿٦٤﴾

اور تمھیں اپنی قوم کے اُن لوگوں کا قِصّہ تو معلوم ہی ہے جنھوں نے "سبت" (یعنی ہفتے کے دن مچھلی شکار نہ کرنے) کا قانون توڑا تھا۔ ہم نے

www.drhasanrizvi.org

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَ
مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا
بَقَرَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ
اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِىَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ
اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ
فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾

حکم دے دیا کہ ذلیل بندر بن جاؤ ﴿٦٥﴾ اِس طرح ہم نے اُن کے انجام کو اُس زمانے کے لوگوں اور بعد میں آنے والی نسلوں کے لئے عبرت (سبق) اور فکرِ نجات رکھنے والوں کے لئے (سامانِ) نصیحت بنا دیا ﴿٦٦﴾

اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تمھیں ایک گائے ذبح کرنے کا حکم دیتا ہے تو اُنھوں نے کہا کہ آپ ہم سے مذاق کرتے ہیں ؟ مُوسیٰ نے کہا میں خُدا کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں کہیں جاہلوں میں سے ہو جاؤں ﴿٦٧﴾ تو بولے اچھا اپنے رب سے درخواست کیجئے کہ وہ ہمیں اُس گائے کی کچھ تفصیل بتائے کہ وہ کیسی ہو ؟ مُوسیٰؑ نے کہا۔" وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے ایسی ہو کہ جو نہ بوڑھی ہی ہو نہ بچھیا۔ بلکہ درمیانی عمر کی ہو۔ لہٰذا اب جو حکم دیا جا رہا ہے اُسے پُورا کرو" ﴿٦٨﴾

www.drhasanrizvi.org

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ
إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ ﴿٦٩﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ
عَلَيْنَا وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ﴿٧٠﴾
قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ
وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيهَا ۚ قَالُوا الْآنَ
جِئْتَ بِالْحَقِّ ۚ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴿٧١﴾ ع

وہ پھر کہنے لگے ہماری طرف سے اپنے رب سے عرض کیجئے کہ وہ ہمیں یہ بھی بتادے کہ اُس کا رنگ کیسا ہو؟ موسیٰ نے کہا وہ فرماتا ہے کہ "زرد رنگ کی گائے ہونی چاہیئے، جس کا رنگ ایسا شوخ ہو کہ دیکھنے والوں کا دِل خوش ہوجائے" ﴿٦٩﴾ پھر کہنے لگے اپنے پروردگار سے درخواست کیجئے کہ وہ ہمارے لئے مزید توضیح کرے۔ اِس لئے کہ گائیں تو ہمیں مِلتی جُلتی نظر آتی ہیں۔ اللہ نے چاہا تو ہم اُس کا پتہ پالیں گے ﴿٧٠﴾ مُوسیٰ نے جواب دیا۔ "اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایسی گائے ہے جس سے خدمت نہیں لی جاتی، وہ نہ زمین جوتتی ہے، نہ پانی کھینچتی ہے۔ صحیح سالم اور بے داغ ہے"۔ اِس پر وہ پُکار اُٹھے کہ ہاں، اب آپ نے ٹھیک پتہ بتادیا۔ پھر اُنھوں نے اُسے ذبح کیا، ورنہ وہ ایسا کرتے

www.drhasanrizvi.org

ع ٨

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٧٢﴾
فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَ
يُرِيكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٧٣﴾
ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ
اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ

معلوم تو نہ ہوتے تھے (۷۱)

اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کر ڈالا ، پھر
تم اُس کے بارے میں جھگڑ رہے تھے اور اللہ کو اِس
بات کو ظاہر کرنا منظور تھا جِسے تم چُھپا رہے تھے (۷۲)

تو ہم نے کہا کہ گائے کا ایک ٹکڑا لے کر مقتول کی لاش
پر مارو۔ (دیکھو) اِس طرح اللہ مُردوں کو زندہ کرتا ہے
اور تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم
سمجھو (۷۳)

پھر (اَیسی نِشانیاں دیکھنے کے بعد بھی) تمھارے
دِل سخت ہی رہے ، پتھروں کی طرح سخت ، بلکہ اُن
سے بھی زیادہ کرخت ۔ کیونکہ پتھروں میں تو اَیسے بھی
ہوتے ہیں کہ جن میں سے چشمے پھوٹ پڑتے ہیں ، اور
اُن میں اَیسے بھی ہوتے ہیں کہ جو پھٹ جاتے ہیں تو اُن

الْأَنْهَارُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا
لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٧٤﴾
أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ
يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ
وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾
وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ
إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ
لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٧٦﴾

میں سے پانی نکل آتا ہے۔ اور اُن میں ایسے بھی ہوتے
ہیں کہ جو خدا کے خوف سے لرز کر گر پڑتے ہیں۔ اور جو
کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ اُس سے بے خبر نہیں ﴿٧٤﴾

کیا تم اُن لوگوں سے یہ توقع رکھتے ہو کہ یہ تمھارے
کہنے پر ایمان لے آئیں گے؟ حالانکہ اُن میں ایسے لوگ
بھی ہوتے ہیں کہ جو اللہ کا کلام سُنتے ہیں اور پھر خوب سمجھ
لینے کے بعد بھی اُس میں جان بوجھ کر تحریف (ردّوبدل)
کر دیتے ہیں ﴿٧٥﴾

اور وہ جب ایمان داروں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں
کہ ہم بھی تو ماننے والے ہیں۔ اور جب آپس میں ایک
دوسرے سے اکیلے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ تم مسلمانوں
کو وہ باتیں کیوں بتاتے ہو جو (معلومات) اللہ نے تم
پر (توریت میں) ظاہر فرمائی ہیں۔ تاکہ یہ (مسلمان) خود

www.drhasanrizvi.org

أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝٧٧
وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ
إِلَّا يَظُنُّونَ ۝٧٨
فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ
هَٰذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَوَيْلٌ
لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ ۝٧٩

تمھارے خلاف خدا کے سامنے حُجّت پیش کریں؟ آخر تم لوگ عقل سے کام کیوں نہیں لیتے (۷۶) کیا وہ لوگ اِتنا بھی نہیں جانتے کہ وہ لوگ جو کچھ چھپاتے ہیں یا ظاہر کرتے ہیں، اللہ کو تو سب کچھ معلوم ہی ہے؟ (۷۷)

اور اُن میں کچھ ایسے بھی اَن پڑھ لوگ ہیں جو کتاب کا تو کچھ علم نہیں رکھتے، بس اپنی بلند و بالا بے بُنیاد توقّعات (آرزوؤں) کو لئے بیٹھے ہیں اور محض خام خیالیوں یا بے بنیاد وہم و گمان میں مبتلا ہیں (۷۸)

پس وائے ہو اُن لوگوں پر جو اپنے ہاتھوں سے جعلی کتاب لکھتے ہیں، پھر لوگوں سے کہتے پھرتے ہیں کہ یہ خدا کے ہاں سے (آئی) ہے۔ تاکہ اُس کے بدلے میں تھوڑا سا معاوضہ حاصل کرلیں۔ پس افسوس کہ اُن کے ہاتھوں نے یہ لکھا۔ اور پھر افسوس ہے اُن پر کہ وہ

وَقَالُوا لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَةً ۚ قُلْ
أَتَّخَذْتُمْ عِندَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَن يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ ۖ
أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٠﴾
بَلَىٰ مَن كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ
أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨١﴾
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨٢﴾

اَیسی کمائی کرتے ہیں جو اُن کے لئے موجبِ ہلاکت
ہے ﴿۷۹﴾ اور (اِس پر) کہتے ہیں کہ ہمیں دوزخ کی آگ
گنتی کے چند دِنوں کے سِوا چھوئے گی ہی نہیں۔ اِن سے
پوچھو، کیا تم نے اللہ سے کوئی عہدنامہ لِکھوالیا
ہے جس کی خلاف ورزی وہ کبھی نہیں کرے گا؟ یا تم
خود بے سمجھے بوجھے (ایسی بات) اللہ کے ذمّے ڈال کر
کہہ دیتے ہو ﴿۸۰﴾ (آخر تمھیں دوزخ کی آگ) کیوں نہ
چھُوئے گی؟ ہاں (حقیقت یہ ہے کہ) جو بھی بُرا کام کرے
گا اور اُس کے گناہوں نے اُسے چاروں طرف سے گھیر
لیا ہوگا یا اُس کے گناہ اُس پر حاوی ہو جائیں گے،
تو ایسے ہی لوگ تو دوزخ والے ہوں گے کہ وہ وہاں
ہمیشہ ہمیشہ پڑے رہیں گے ﴿۸۱﴾ اور جو لوگ ایمان
لائیں گے اور اچھّے اعمال بجالائیں گے وہی لوگ

www.drhasanrizvi.org

ع ٩

جنّتی ہیں اور وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ (۸۲)

اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے (پختہ) عہد لیا
تھا کہ اللہ کے سِوا کسی کی عبادت نہ کرنا، ماں باپ
کے ساتھ، رشتہ داروں کے ساتھ، یتیموں اور مسکینوں
کے ساتھ نیک سلوک کرنا، لوگوں سے (ہمیشہ) اچھی
طرح (نرمی سے) بھلی بات کرنا۔ اور نماز کو قائم رکھنا
اور زکوٰۃ دیتے رہنا مگر چند لوگوں کے سِوا تم سب کے
سب اپنے عہد سے پھر گئے (۸۳) اور پھر ہم نے تم سے
(مضبوط) عہد لیا کہ تم آپس میں ایک دوسرے کا
خُون تو نہ بہانا اور نہ تم ایک دوسرے کو گھر سے
بے گھر کرنا۔ تم نے اِس کا بھی اِقرار کر لیا تھا جس پر
تم خود گواہ ہو (۸۴) مگر آج تم خود ہی وہ ہو کہ ایک
دوسرے کو قتل بھی کرتے ہو، اپنے ہی بھائی بندوں

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا
اللّٰهَ ۣ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ
مُّعْرِضُوْنَ ۝
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَاۗءَكُمْ وَلَا
تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ
تَشْهَدُوْنَ ۝

www.drhasanrizvi.org

ثُمَّ اَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَآءِ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ وَتُخۡرِجُوۡنَ فَرِيۡقًا
مِّنۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِهِمۡ تَظٰهَرُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ بِالۡاِثۡمِ وَ
الۡعُدۡوَانِ وَاِنۡ يَّاۡتُوۡكُمۡ اُسٰرٰى تُفٰدُوۡهُمۡ وَهُوَ
مُحَرَّمٌ عَلَيۡكُمۡ اِخۡرَاجُهُمۡ اَفَتُؤۡمِنُوۡنَ بِبَعۡضِ
الۡكِتٰبِ وَتَكۡفُرُوۡنَ بِبَعۡضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنۡ يَّفۡعَلُ
ذٰلِكَ مِنۡكُمۡ اِلَّا خِزۡىٌ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ
يُرَدُّوۡنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الۡعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٨٥﴾

میں سے کچھ لوگوں کو گھر سے بے گھر بھی کر دیتے ہو۔ اور اُن کے خلاف گناہ اور ظلم کے ساتھ متفقہ طور پر سازشیں کرتے ہو۔ اور جب وہ قید ہو کر تمھارے پاس آتے ہیں تو اُن کے لئے فدیہ کا لین دین بھی کرتے ہو۔ حالانکہ اُنھیں اُن کے گھروں سے نکالنا ہی سرے سے تم پر حرام تھا۔ تو کیا تم کتاب کے کسی حصّے پر تو ایمان لاتے ہو، اور دوسرے حصّے کا اِنکار کرتے ہو۔ تو کیا سزا ہے اُس کی جو تم میں سے ایسا کرے؟ سوا اِس کے کہ وہ دُنیا کی زندگی میں تو ذلیل و خوار ہو کر رہیں اور قیامت کے دِن وہ شدید ترین عذاب کی طرف پھیر دیئے جائیں؟ اللہ اُن حرکتوں سے بے خبر نہیں ہے جو تم کر رہے ہو ﴿۸۵﴾ یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے آخرت کی زندگی کو بیچ کر دنیا کی زندگی خرید لی۔ لہٰذا

www.drhasanrizvi.org

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ وَقَفَّيۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ بِالرُّسُلِ
وَاٰتَيۡنَا عِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ الۡبَيِّنٰتِ وَاَيَّدۡنٰهُ بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ
اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌۢ بِمَا لَا تَهۡوٰٓى اَنۡفُسُكُمُ اسۡتَكۡبَرۡتُمۡ
فَفَرِيۡقًا كَذَّبۡتُمۡ وَفَرِيۡقًا تَقۡتُلُوۡنَ ﴿۸۷﴾
وَقَالُوۡا قُلُوۡبُنَا غُلۡفٌ ؕ بَلۡ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفۡرِهِمۡ
فَقَلِيۡلًا مَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۸﴾

اُن کی سزا میں نہ تو کوئی کمی ہو گی اور نہ ہی اُنھیں کوئی مدد ہی مِل سکے گی ﴿۸۶﴾

ع

ہم نے مُوسیٰ کو کتاب عطا کی اور ان کے بعد لگاتار پیغمبر بھیجے۔ اور (یہاں تک کہ) مریم کے بیٹے عیسیٰ کو ہم نے رَوشن نشانیاں، نمایاں معجزے دے کر بھیجا۔ اور رُوح القدس (مقدّس رُوح) کے ذریعہ اُن کی مدد کی۔ (تو پھر یہ تمھارا کیا انداز ہے کہ) جب بھی کوئی پیغمبر تمھارے پاس اِن باتوں کو لے کر آتا ہے جن کو تمھارے نفوس پسند نہیں کرتے تو تم اُن کے مقابلے میں ہمیشہ اکڑتے ہو۔ تم نے کِسی کو توجھٹلایا اور کِسی کو قتل کر ڈالا ﴿۸۷﴾ اور (اِس پر) وہ کہتے ہیں کہ ہمارے دِلوں پر (قدرتی) غلاف چڑھے ہوئے ہیں۔ اصل بات تو یہ ہے کہ اُن کے کُفر کی وجہ

www.drhasanrizvi.org

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا
مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۚ فَلَعْنَةُ
اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾

سے اللہ نے اُنھیں (اپنی) رحمت سے دُور کر دیا ہے۔
(اِس لئے) اَب وہ کم ہی ایمان لائیں گے ﴿٨٨﴾ اور جب
اُن کے پاس اللہ کی طرف سے ایک کتاب آئی، جو
اُن کے پاس والی کتاب کی تصدیق کرنے والی بھی
ہے، تو باوجودیکہ اس کتاب کی آمد سے پہلے وہ خود
کفّار کے مقابلے میں (اِسی کتاب کے واسطے سے)
فتح ونصرت کی دعائیں مانگا کرتے تھے یا فتح وظفر کا
اعلان کرتے تھے، مگر اَب جب وہ (کتاب) اُن کے
پاس آگئی، جِسے وہ پہلے سے جانتے بھی تھے، تو وہ
خود اُس کے مُنکر ہو گئے۔ پس خدا کی لعنت ہو
منکرینِ حق پر ﴿٨٩﴾

کیسا بُرا ہے وہ سامان جس کے عوض وہ لوگ
اپنی جانیں بیچے بیٹھے ہیں (یعنی جس سے یہ لوگ

www.drhasanrizvi.org

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ
اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۤ وَهُوَ الْحَقُّ

اپنے لئے تسلّی حاصل کرتے ہیں اور جس کو اپنے بچنے کا سامان سمجھتے ہیں)۔ وہ انکار کرتے ہیں اُس کا جسے اللہ نے نازل کیا ہے، صرف اِس بات کی ضد میں (کہ کیوں) اللہ نے اپنے فضل و کرم (یعنی وحی و رسالت) سے اپنے جس بندے کو چاہا نواز دیا؟ لہٰذا اَب یہ اللہ کے دوہرے غضب کے مستحق ہو گئے۔ اور ایسے مُنکروں کے لئے سخت ذلّت آمیز سزا مقرر ہے ﴿۹۰﴾

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو کچھ اللہ نے نازل کیا ہے اُس پر ایمان لاؤ، تو وہ کہتے ہیں کہ جو کچھ ہم (یعنی بنی اسرائیل) پر نازل ہوا ہے، ہم تو صرف اُسی پر ایمان لاتے ہیں۔ اور جو کچھ بھی اُس کے علاوہ ہے، اُس کے وہ مُنکر ہیں۔ حالانکہ

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۗ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنۢبِيَآءَ ٱللَّهِ
مِن قَبْلُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٩١﴾
وَلَقَدْ جَآءَكُم مُّوسَىٰ بِٱلْبَيِّنَٰتِ ثُمَّ ٱتَّخَذْتُمُ ٱلْعِجْلَ
مِنۢ بَعْدِهِۦ وَأَنتُمْ ظَٰلِمُونَ ﴿٩٢﴾
وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَٰقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ ٱلطُّورَ خُذُوا۟
مَآ ءَاتَيْنَٰكُم بِقُوَّةٍ وَٱسْمَعُوا۟ ۖ قَالُوا۟ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا

وہ (سراسر) حق ہے اور اِن کے پاس والی کتاب
کی تصدیق کرنے والا ہے۔ اچھا، اِن سے کہو: اگر
تم اِسی (کتاب) پر ایمان رکھتے ہو جو تمھارے ہاں
آئی تھی، تو اِس سے پہلے اُن انبیاء کو (جو خود
تم ہی میں پیدا ہوئے تھے) کیوں قتل کرتے رہے؟ ﴿٩١﴾
تمھارے پاس موسیٰ کیسی کیسی روشن نشانیاں، کھلے
ہوئے معجزے لے کر آئے۔ پھر بھی تم ایسے ظالم، حد
سے بڑھے ہوئے تھے کہ تم بچھڑے کو اپنا معبود بنا
بیٹھے ﴿٩٢﴾ پھر ہم نے تم سے عہد لیا اور تمھارے
اُوپر کوہِ طُور کو بلند کیا تاکہ جو کچھ ہم نے تمھیں دیا
ہے اُسے تم مضبوطی سے پکڑو، ہماری ہدایات کی
سختی کے ساتھ پابندی کرو اور کان لگا کر سنو۔ (اِس پر)
اُنھوں نے کہا کہ سُن تو ہم نے لیا۔ مگر ہم مانیں گے

www.drhasanrizvi.org

وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا
يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٩٣﴾
قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً
مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِينَ ﴿٩٤﴾
وَلَنْ يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٩٥﴾

نہیں، اور اُن کے اِسی اِنکار، کفر اور باطل پرستی کے
سبب اُن کے دِلوں میں بچھڑے کی محبّت بسی ہوئی
تھی۔ کہو: اگر تم مومن ہو تو یہ تمھارا (عجیب) ایمان
ہے، جو ایسی بُری حرکتوں کا تم سے تقاضا کرتا ہے! ﴿٩٣﴾
اِن سے کہو کہ اگر واقعی اللہ کے نزدیک آخرت
کا گھر تمام انسانوں کو چھوڑ کر صرف تمھارے ہی لئے
مخصوص ہے، تب تو تمھیں مَوت کی آرزُو کرنی چاہیئے
اگر تم (اپنے اِس دعوے میں) سچّے ہو ﴿٩٤﴾ یقین جانو
کہ یہ کبھی ہرگز موت کی تمنّا نہ کریں گے، اُن گناہوں
کے سبب جو وہ اپنے ہاتھوں سے کر چکے ہیں۔ اللہ
ایسے ظالموں یعنی حدُود سے تجاوز کرنے والوں کو
اچھی طرح جانتا ہے ﴿٩٥﴾ تم اُنھیں سب سے زیادہ
بڑھ چڑھ کر زندہ رہنے کا حریص پاؤ گے۔ حتّٰی کہ

www.drhasanrizvi.org

وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَىٰ حَيَاةٍ وَمِنَ الَّذِينَ
أَشْرَكُوا ۚ يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ
بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ
بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾
قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ
بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ
لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٩٧﴾
مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَ
مِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ﴿٩٨﴾

مُشرکین سے بھی زیادہ۔ اُن میں سے ہر ایک یہ چاہتا ہے کہ کاش اُسے ہزار برس کی عمر ملتی، حالانکہ اتنی لمبی عمر بھی اُسے عذابِ خدا سے نہیں بچا سکتی۔ اور جیسے یہ اعمال کر رہے ہیں، اللہ اُنھیں خوب دیکھ رہا ہے ﴿٩٦﴾

آپؐ کہہ دیجئے کہ جو شخص جبرئیل کا دُشمن ہے تو (اُسے معلوم ہونا چاہئیے کہ) جبرئیل نے اِس (قرآن) کو اللہ ہی کی اجازت سے تمھارے قلب پر اُتارا ہے۔ جو پہلے آئی ہوئی کتابوں کی تصدیق و تائید کرتا ہے اور ایمان لانے والوں کے لئے ہدایت اور کامیابی کی بشارت بن کر آیا ہے ﴿٩٧﴾

تو جو اللہ کا، اُس کے فرشتوں، اُس کے رسولوں اور جبرئیل و میکائیل کا دشمن ہے تو (وہ سُن لے

www.drhasanrizvi.org

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَاۤ اِلَّا
الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾
اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ
اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾
وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا
مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ
اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

کہ خود) اللہ بھی کافروں (مُنکرینِ حق) کا دُشمن ہے ﴿۹۸﴾

اور حقیقت یہ ہے کہ ہم نے آپؐ پر بہت
ہی صاف صاف حق کا واضح طور پر اظہار کرنے
والی آیتیں اُتاری ہیں اور اُن کا اِنکار بدکردار
اور بد اعمال لوگوں کے سوا کوئی کر ہی نہیں سکتا ﴿۹۹﴾

(کیا ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا رہا ہے کہ) جب بھی اُنھوں
نے کوئی عہد کیا تو اُن میں سے ایک گروہ نے
اُسے ضرور ہی پسِ پُشت ڈال دیا ؟ بلکہ اُن میں
زیادہ ایسے ہی ہیں جو ایمان نہیں لاتے ﴿۱۰۰﴾ اور
جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے کوئی پیغمبر
اُس کتاب کی تصدیق کرتا ہوا آیا ، جو اُن کے پاس
پہلے سے موجود تھی تو اِن اہلِ کتاب کی ایک جماعت
نے اللہ کی کتاب کو اِس طرح پسِ پشت ڈال دیا

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ
مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ
النَّاسَ السِّحْرَ ۚ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ
هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ
اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا

جیسے کہ وہ اِسے جانتے ہی نہ تھے (۱۰۱)

اور وہ لوگ پیروی کرنے لگے اُس چیز
کی جو شیاطین، سلیمانؑ کی سلطنت میں پڑھ
کر سُنایا کرتے تھے۔ جب کہ سلیمانؑ نے کبھی
کفر نہیں کیا تھا۔ بلکہ کفر تو اُن شیطانوں نے
پھیلایا تھا جو لوگوں کو جادُو کی تعلیم
دیتے تھے۔ نیز اُنھوں نے پیروی کی اُس
کی جو بابل میں دوؔ فرشتوں، ہاروت اور
ماروت پر اُتارا گیا تھا اور وہ دونوں
فرشتے جب بھی کسی کو وہ طریقے تعلیم کرتے تو
پہلے ہی صاف طور پر بتا دیتے کہ ہم تو
صرف ایک آزمائش کا ذریعہ ہیں۔ تو تم کہیں
کافر ہی نہ ہو جانا۔ مگر وہ لوگ ان سے وہ سیکھتے تھے

www.drhasanrizvi.org

يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ ۚ وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ
بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ
وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي
الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ ۚ
لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٢﴾
وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ ۖ
لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٣﴾

جِس کے ذریعہ شوہر اور بیوی میں جُدائی ڈال دیں
حالانکہ خدا کی اِجازت کے بغیر وہ اِس ذریعہ سے
کِسی کو بھی نقصان تک نہ پہنچا سکتے تھے۔ مگر وہ
اَیسی ہی باتیں سیکھتے تھے جو خود اُن کے لئے مفید
نہ تھیں، بلکہ نقصان دِہ تھیں۔ اور وہ یہ بھی خوب
جانتے تھے کہ جو بھی اِن چیزوں کا خریدار بنا اُس
کے لئے آخرت میں کوئی حِصّہ نہیں۔ کتنی بُری قیمت
پر اُنھوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا! کاش وہ
اِس بات کو جان لیتے! ﴿۱۰۲﴾ اگر وہ ایمان لاتے
اور اپنے بچاؤ کا بندوبست کرتے تو اللہ کے ہاں
جو اِس کا اُنھیں ذرا سا بھی بدلہ مِلتا وہ کہیں بہتر
ع ۱۲ ہوتا۔ کاش وہ اِس بات کو سمجھتے ﴿۱۰۳﴾

اے ایمان والو! "راعنا" (یعنی ہمارا لحاظ

www.drhasanrizvi.org

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا
وَاسْمَعُوْا ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾
مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ
اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ
بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾

کیجئے اور اِس جملہ کو دہرا دیجئے) مت کہا کرو (کیونکہ عربی اور عبرانی زبان میں ایسا ہی ایک لفظ گالی کے معنی میں استعمال ہوتا تھا اور یہودی اِس معنی میں یہ لفظ بار بار کہتے تھے۔ اِس لئے) "اُنظرنا" کہا کرو (یعنی ہماری طرف توجہ فرمائیے۔ ذرا ہمیں سمجھ لینے دیجئے اور دُہرا دیجئے)۔ اور توجہ سے بات کو سُنا کرو (اِس لئے کہ) منکرینِ حق کے لئے دردناک عذاب ہے (یعنی اِس طرح گالیاں دینے والے سخت ترین سزا کے مستحق ہیں) ﴿۱۰۴﴾ جو منکرینِ حق ہیں خواہ وہ اہلِ کتاب میں سے ہوں یا مشرکوں میں سے ہوں، وہ ہرگز پسند نہیں کرتے کہ تمہارے رَبّ کی طرف سے تم پر کوئی بھی بھلائی نازل ہو، مگر اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت سے مخصوص کرکے چُن لیتا

www.drhasanrizvi.org

مَا نَنۡسَخۡ مِنۡ اٰيَةٍ اَوۡ نُنۡسِهَا نَاۡتِ بِخَيۡرٍ مِّنۡهَآ اَوۡ
مِثۡلِهَا ؕ اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿١٠٦﴾

اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَ
مَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿١٠٧﴾
اَمۡ تُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ تَسۡـَٔلُوۡا رَسُوۡلَكُمۡ كَمَا سُٮِٕلَ مُوۡسٰى
مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَمَنۡ يَّتَبَدَّلِ الۡكُفۡرَ بِالۡاِيۡمَانِ فَقَدۡ
ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ﴿١٠٨﴾

ہے۔ اور وہ بڑا ہی فضل و کرم والا ہے ﴿١٠٥﴾

ہم اپنی جس آیت کو منسوخ کر دیتے ہیں یا وہ بُھلا دی جاتی ہے، تو ہم اُس سے بہتر یا اُس جیسی دوسری (آیت) نازل کر دیتے ہیں۔ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر بات پر قدرت رکھتا ہے ﴿١٠٦﴾ کیا تمھیں خبر نہیں کہ زمین و آسمان کی حکومت اللہ ہی کے لئے ہے اور اُس کے سوا کوئی تمھاری خبر گیری اور تمھاری مدد کرنے والا نہیں ہے؟ ﴿١٠٧﴾

پھر کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے رسولؐ سے ویسا ہی مطالبہ یا سوال کرو جیسا کہ اِس سے پہلے موسیٰؑ سے کیا گیا تھا؟ حالانکہ جو شخص بھی ایمان کے عوض کفر و اِنکار (کا طریقہ) اختیار کرے گا، وہ یقیناً سیدھے راستے سے بھٹک گیا ہے ﴿١٠٨﴾ اہلِ کتاب

www.drhasanrizvi.org

وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّونَكُم مِّنۢ بَعْدِ
إِيمٰنِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِندِ أَنفُسِهِم مِّنۢ بَعْدِ
مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتّٰى
يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهِۦٓ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٠٩﴾
وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَءَاتُوا الزَّكٰوةَ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم
مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ ﴿١١٠﴾

میں سے اکثر لوگ یہ چاہتے ہیں کہ کسی نہ کسی طرح تمھیں ایمان (کے راستے) سے پھیر کر، پھر تمھیں کُفر کی طرف پلٹا لے جائیں، اُس حسد کے سبب جو اُن کے نفوس (دلوں) میں ہے۔ باوجود اِس کے کہ حق اُن پر ظاہر ہو چکا ہے۔ تو تم اُن کو معاف کرتے رہو۔ یہاں تک کہ اللہ خود اپنا حکم (عذاب) بھیج دے۔ (مطمئن رہو) یقیناً اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿١٠٩﴾ تم نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو (اس لئے کہ) تم جو کچھ بھی نیک کاموں کا ذخیرہ آگے بھیج دو گے، اُسے اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے۔ بے شک تم جو کچھ بھی کرتے ہو، سب اللہ کی نظر میں ہے ﴿١١٠﴾

اُن کا کہنا ہے کہ ہرگز کوئی شخص بھی جنّت

www.drhasanrizvi.org

وَقَالُوا لَن يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَن كَانَ هُودًا أَوْ
نَصَارَىٰ ۗ تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ ۗ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن
كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۱۱﴾
بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ
عِندَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۱۱۲﴾ ۱۳ ع ۱۲
وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ وَقَالَتِ
النَّصَارَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ

میں نہ جائے گا مگر وہی کہ جو یا تو یہودی ہو یا (عیسائیوں کے نزدیک) عیسائی ہو۔ یہ سب اُن کی اپنی تمنائیں ہیں (جو بول رہی ہیں)۔ اُن سے پوچھو کہ اگر تم اَپنے دعویٰ میں سچّے ہو تو اپنی کوئی دلیل تو پیش کرو ﴿۱۱۱﴾ حق بات تو یہ ہے کہ جو اپنی ہستی کو اللہ کی اطاعت میں سونپ دے اور عملاً نیک روش پر چلے تو ضرور اُس کے لئے اُس کے رب کے پاس اُس کا اَجرِ (عظیم) ہے۔ اور انھیں نہ تو کوئی خوف ہی ہو گا اور نہ کبھی کوئی افسوس ہو گا ﴿۱۱۲﴾

یہودی کہتے ہیں: عیسائیوں کا مذہب کچھ بھی تو نہیں۔ اور عیسائی کہتے ہیں: یہودیوں کے پاس کچھ بھی نہیں۔ حالانکہ یہ دونوں ایک ہی کتاب

www.drhasanrizvi.org

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ
يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ
يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١١٣﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا
اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ
يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّ
لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١١٤﴾

پڑھتے ہیں ۔ اِسی قسم کے دعوے اُن لوگوں کے بھی ہیں جن کے پاس کتاب کا علم نہیں ہے (یعنی منکرین مشرکین و کافرین)۔اِن تمام اِختلافات کا فیصلہ جن میں یہ لوگ مبتلا ہیں ، اللہ قیامت کے دن کردے گا ﴿۱۱۳﴾

اور اُس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ کی مسجدوں میں اُسی کا نام لئے جانے سے روکے اور اُن کی بربادی اور ویرانی کی کوشش کرے ۔ ایسے لوگ تو اِسی قابل ہیں کہ (اِن مسجدوں میں) قدم نہ رکھیں ، اور اگر وہاں جائیں بھی تو ڈرتے ڈرتے چوری چھپے ۔ اِن کے لئے تو دُنیا میں بھی رُسوائی ہے اور آخرت میں تو اُن کے لئے بڑا ہی سخت دردناک عذاب ہے ﴿۱۱۴﴾

مشرق و مغرب (سب) اللہ ہی کے تو ہیں۔ تو

www.drhasanrizvi.org

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ
اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

تم جس طرف بھی رُخ کروگے، اُسی طرف اللہ کا رُخ ہے (یعنی وہ تمام سمتوں میں موجود ہے اور اِن تمام سمتوں کا مالک ہے کیونکہ وہ جسم و جسمانیات سے پاک ہے اور کسی سمت یا مقام میں مقیّد نہیں) یقیناً اللہ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔(یاد رہے کہ نماز کا رُخ کعبہ کی طرف اِس لئے کیا جاتا ہے کہ یہ اللہ کا حکم ہے اور اِس کی تعمیل مقصود ہے۔ کیونکہ اصل مقصد تو خدا کی اطاعت ہے، ورنہ اللہ تو ہر سمت میں موجود ہے) ﴿۱۱۵﴾

وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے کسی کو اپنا بیٹا بنا لیا ہے۔ اللہ تو پاک یا بَری ہے اِن باتوں سے بلکہ (اصل حقیقت یہ ہے کہ) زمین اور آسمانوں کی تمام موجودات خدا کی ملکیت ہیں۔ سب کے سب

www.drhasanrizvi.org

بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا
يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَاۤ
اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ
تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾
اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ
عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾

اُس کے سامنے جُھکے ہوئے ہیں (۱۱۶) وہی آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والا ہے، اور جس بات کو وہ طے کر لیتا ہے تو اُس کے لئے بس یہ کہہ دیتا ہے کہ 'ہو جا' اور وہ ہو جاتی ہے (۱۱۷)

نادان کہتے ہیں کہ آخر اللہ ہم سے (خود) بات کیوں نہیں کرتا؟ یا اُس کی کوئی نشانی ہمارے پاس کیوں نہیں آتی؟ ایسی ہی باتیں اُن سے پہلے کے لوگ بھی کیا کرتے تھے۔ اِن سب کی ذہنیتیں ایک ہی جیسی ہیں۔ (بہرحال) یقین لانے والوں کے لئے تو ہم اپنی نشانیاں صاف صاف نمایاں کر چکے ہیں (۱۱۸) (اِس سے بڑھ کر اور ہماری نشانی کیا ہو گی کہ) ہم نے تم (جیسے عظیم انسان) کو علمِ حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا

www.drhasanrizvi.org

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ
مِلَّتَهُمْ ۭ قُلْ اِنَّ ھُدَى اللّٰهِ ھُوَ الْهُدٰى ۭ وَلَىِٕنِ
اتَّبَعْتَ اَھْوَاۗءَھُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ
مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰھُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ
يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ
الْخٰسِرُوْنَ ۝

بنا کر بھیجا۔ اَب (اِس کے بعد) جہنّم والوں کی ذمّہ داری یا جواب دہی آپؐ پر نہیں ہے (۱۱۹)

یہودی اور عیسائی تو تم سے کبھی ہرگز راضی نہ ہوں گے، جب تک تم اُن کے طریقوں پر نہ چلنے لگو گے۔ تو آپ (صاف صاف) کہہ دیں کہ (اصل) ہدایت تو بس اللہ کی ہدایت ہے (یعنی راستہ تو بس وہی دُرست ہے جو اللہ نے بتایا ہے)۔اور اگر اِس علم کے بعد بھی جو تمھارے پاس آچکا ہے، تم نے اُن کی خواہشات کی پیروی کی، تو پھر اللہ کی پکڑ سے بچانے والا نہ کوئی تمھارا یار ہی ہوگا نہ مددگار (۱۲۰) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے، وہ اِس کے پڑھنے کا حق ادا کرتے ہوئے اِس کو پڑھتے ہیں، اور سچّے دل سے ایمان لاتے ہیں۔ اور جو اِس سے اِنکار

www.drhasanrizvi.org

يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ
وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾
وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـــًٔـا وَّ
لَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا ھُمْ
يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾
وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰھٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ۭ قَالَ اِنِّىْ

کرتے ہیں تو وہی اصل میں نقصان اُٹھانے والے ہیں ﴿۱۲۱﴾

اے بنی اسرائیل! میری وہ نعمت تو یاد کرو جس سے میں نے تم کو نوازا تھا اور یہ کہ میں نے تمھیں سب لوگوں سے زیادہ عطا کیا تھا ﴿۱۲۲﴾ اور ڈرو اُس دن سے، جس دن کوئی کسی کے ذرا بھی کام نہ آئے گا، نہ کِسی سے کوئی معاوضہ لیا جائے گا اور نہ کوئی سفارش کسی کو کچھ فائدہ پہنچا سکے گی (معلوم ہوا کہ ناشکرے منکر اور مجرم کو شفاعت یا سفارش فائدہ نہ پہنچائے گی) ﴿۱۲۳﴾

وہ وقت یاد کرو کہ جب ابراہیمؑ کو اُن کے پالنے والے نے چند باتوں میں آزمایا اور وہ ان سب باتوں میں پُورا اُترا۔ تو خدا نے کہا: "میں تم

www.drhasanrizvi.org

جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ ؕ قَالَ لَا
يَنَالُ عَهۡدِى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۲۴﴾
وَاِذۡ جَعَلۡنَا الۡبَيۡتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمۡنًا ؕ وَاتَّخِذُوۡا
مِنۡ مَّقَامِ اِبۡرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدۡنَآ اِلٰٓى اِبۡرٰهٖمَ وَ
اِسۡمٰعِيۡلَ اَنۡ طَهِّرَا بَيۡتِىَ لِلطَّآئِفِيۡنَ وَالۡعٰكِفِيۡنَ
وَالرُّكَّعِ السُّجُوۡدِ ﴿۱۲۵﴾

کو تمام انسانوں کا امام بناتا ہوں۔" ابراہیمؑ نے دعا کی: "اور میری اولاد میں سے (بھی امام مقرّر فرما)" خدا نے جواب دیا: "میری طرف کا عہدہ ظالموں تک نہیں پہنچے گا۔" (یعنی کسی ایسے شخص کو تیری اولاد میں سے امام نہ بناؤں گا جس کے دامن پر ظلم یا گناہ کا کوئی داغ ہو) ﴿۱۲۴﴾

اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے اس گھر (کعبہ) لوگوں کا مرکز اور امن کی جگہ قرار دیا اور لوگوں کو حکم دیا کہ ابراہیمؑ جہاں عبادت کے لئے کھڑے ہوتے ہیں اُس مقام کو مستقل نماز کی جگہ بنا لو۔ اور ابراہیمؑ و اسماعیلؑ کو حکم دیا تھا کہ میرے اِس گھر کو طواف، اعتکاف، رکوع اور

www.drhasanrizvi.org

وَإِذْ قَالَ إِبْرٰهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ
اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ
اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾
وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهِيْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾

سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک صاف رکھنا ﴿۱۲۵﴾

(اور وہ وقت بھی یاد کرو کہ) جب ابراہیمؑ نے دُعا کی: "اے میرے پالنے والے! اِس شہر (مکّہ) کو امن کا شہر بنا دے۔ اور اِس کے رہنے والوں میں سے جو خدا اور آخرت کو مانیں، اُنھیں ہر قسم کے پھلوں کی روزی عطا فرما۔" اُس کے رب نے جواب میں فرمایا: "جو (مجھے اور آخرت کو) نہ مانے گا، میں تو اُسے بھی کچھ دن تو مزے اُڑانے دوں گا، پھر اُسے زبردستی عذابِ جہنّم کی طرف گھسیٹوں گا، اور وہ تو بدترین ٹھکانا ہے" ﴿۱۲۶﴾

(اور یاد کرو) وہ وقت جب ابراہیمؑ واسماعیلؑ اِس گھر (کعبہ) کی بنیادیں اُٹھا رہے تھے (اور ساتھ ساتھ یہ دُعا بھی کرتے جاتے تھے کہ) "اے ہمارے

www.drhasanrizvi.org

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً
مُسْلِمَةً لَكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ
التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۲۸﴾
رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ
آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ
إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۲۹﴾

پالنے والے! ہم سے (یہ خدمت) قبول فرمالے۔ بیشک
تو سب کی سُننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۱۲۷﴾
اے ہمارے پالنہار! ہم دونوں کو اپنا "مُسلم"
(مطیع و فرماں بردار) بنا دے۔ اور ہماری اولادیں
سے بھی ایک ایسی قوم کو اُٹھا جو تیری "مُسلم"
(فرماں بردار) ہو۔ اور ہمیں اپنی اطاعت کے طریقے
(آنکھوں سے) دِکھا دے۔ اور ہماری طرف خصوصی توجہ
مبذول فرما۔ یقیناً تو بڑا توجہ فرمانے والا مہربان
ہے ﴿۱۲۸﴾

اے ہماری پرورش کر کے نقطۂ کمال تک
پہنچانے والے! اُن میں سے خود اُنھیں میں کا ایک
ایسا رسولؐ بھیجنا جو اُنھیں تیری آیتیں پڑھ (پڑھ) کر
سُنائے، اُن کو کتاب و حکمت کی تعلیم دے اور

www.drhasanrizvi.org

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ
وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ۝
اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اُن کے اخلاق کو بھی دُرست کرکے اُن کی زندگیاں
سنوار دے۔ بے شک تُو زبردست اقتدار کا مالک
اور بڑا ہی حکمت والا ہے (۱۲۹)

اب کون ہوگا جو ابراہیمؑ کے طریقے سے نفرت
کرے؟ سِوا اُس کے جِس نے خود کو بے وقوف بنا
رکھا ہو۔ (ابراہیمؑ تو وہ شخص ہے) جس کو ہم نے دنیا
میں اپنے کام کے لئے چُن لیا تھا اور آخرت میں
تو اُس کا شمار صالحین (نیک لوگوں) میں ہوگا (۱۳۰)
(ابراہیمؑ کا تو یہ حال تھا کہ) جب اُس کے پروردگار
نے اُس سے کہا: "مسلم ہو کر سر جھکا دو۔" تو انھوں
نے فوراً کہا: "میں نے مُسلم ہو کر اپنا سر تمام
جہانوں کے مالک کے لئے جھکا دیا۔" (۱۳۱) اور ابراہیمؑ
نے اپنے بیٹوں کو بھی اِسی طریقے پر چلنے کی ہدایت

www.drhasanrizvi.org

وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ
اصْطَفٰى لَـكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ
اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝
اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ
لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِىْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ
وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ
وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا
كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

کی تھی اور اِسی بات کی وصیّت یعقوبؑ بھی اپنی اولاد
کو کر گئے تھے کہ اے میرے بیٹو! بے شک اللہ نے
تمھارے لئے یہی دین (اسلام) پسند فرمایا ہے۔ اِس
لئے مرتے دم تک 'مُسلم' (خدا کے تابعِ فرمان) رہنا (۱۳۲)
کیا تم لوگ اُس وقت موجود تھے کہ جب یعقوبؑ پر
موت کا وقت تھا، اور اُس نے اپنے بیٹوں سے پوچھا
کہ تم میرے بعد کس کی عبادت (بندگی) کروگے؟ اُن
سب نے جواب دیا "ہم اُسی خدا کی عبادت (بندگی،
اطاعت) کریں گے جو آپ کا خدا ہے اور آپ کے باپ
دادا، ابراہیمؑ اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کا بھی خدائے واحد و
یکتا ہے۔ اور ہم اُسی کے 'مسلم' (اطاعت گزار) ہیں (۱۳۳)
یہ کچھ (عظیم) لوگ تھے جو گزر گئے۔ اُنھوں نے
جو کمایا (عمل کیا) وہ اُن کے لئے ہے، اور تم جو کچھ

www.drhasanrizvi.org

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ۗ قُلْ بَلْ مِلَّةَ
اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾
قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ
اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

کماؤ گے وہ تمھارے لئے ہوگا۔ تم سے یہ نہ پوچھا
جائے گا کہ وہ کیا کچھ کیا کرتے تھے؟ ﴿۱۳۴﴾

وہ (یہودی اور نصرانی) کہتے ہیں کہ: "یہودی یا
نصرانی ہوجاؤ تو سیدھے راستے پر آجاؤ گے۔" اُن سے
کہو۔ نہیں، بلکہ ابراہیمؑ کا سیدھا سچّا راستہ۔ اور ابراہیمؑ
شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے ﴿۱۳۵﴾ کہہ دو کہ ہم
تو ایمان لائے ہیں اللہ پر، اور اُس پر جو ہمارے اُوپر
نازل کیا گیا ہے، اور اُس پر جو ابراہیمؑ، اسماعیلؑ،
اسحاقؑ، یعقوبؑ اور اَسباطؑ پر اُتارا گیا تھا۔ اور جو
موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو دیا گیا تھا اور جو دوسرے انبیاءؑ کو
اُن کے پروردگار کی طرف سے دیا گیا تھا۔ ہم تو اُن
سب کے درمیان کوئی تفریق ہی نہیں کرتے۔ اور ہم تو
اللہ کے 'مُسلم' (اطاعت گزار، تابع فرمان) ہیں ﴿۱۳۶﴾

www.drhasanrizvi.org

فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنتُم بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوا وَّإِن
تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۳۷﴾
صِبْغَةَ اللَّهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً وَنَحْنُ
لَهُ عَابِدُونَ ﴿۱۳۸﴾
قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا أَعْمَالُنَا
وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ﴿۱۳۹﴾

اب اگر وہ اِسی طرح ایمان لے آئیں جیسے تم ایمان لائے ہو، تو وہ بھی ہدایت پا جائیں گے۔ اور اگر وہ اِس (راستے) سے مُنہ پھیر لیں تو لازمی طور پر وہی پھُوٹ ڈالنے والے، ہٹ دھرمی میں پڑے ہوئے ہیں۔ اِس صورت میں اللہ اُن کے مقابلے میں تمھاری مدد کے لئے کافی ہے۔ اور وہ تو بڑا سُننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۱۳۷﴾ (غرض) ہم تو اللہ کے رنگ پر ہیں۔ اور اللہ سے اچھا کِس کا رنگ ہوگا؟ اور ہم تو اُسی کی بندگی کرنے والے اِطاعت گزار ہیں ﴿۱۳۸﴾

کہو کہ کیا تم ہم سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو؟ حالانکہ وہی تو ہمارا بھی پالنے والا ہے اور تمھارا بھی پالنے والا ہے۔ ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمھارے لئے تمھارے اعمال ہیں۔ بے شک ہم تو

أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرٰهٖمَ وَإِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ وَ
يَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصٰرٰى قُلْ
ءَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللّٰهُ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً
عِنْدَهُ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٠﴾
تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا
كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤١﴾ ع ۱۶

اُس کی خالص بندگی کرنے والے ہیں (۱۳۹) پھر کیا تم
یہ کہتے ہو کہ ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ اور
اسباطؑ، یہودی یا عیسائی تھے؟ کہو کہ تم زیادہ جانتے
ہو یا اللہ؟ اُس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جس
کے ذمّہ اللہ کی طرف سے ایک گواہی ہو، اور وہ اُسے
چھپائے؟ جب کہ اللہ تمھارے اعمال سے غافل نہیں
ہے۔ (۱۴۰) وہ کچھ لوگ تھے، جو گزر چکے، اُن کے لئے
وہ ہے جو اُنھوں نے کیا اور تمھارے لئے وہ ہے
جو تم کروگے۔ تم سے اُن کے اعمال کے بارے
میں کوئی سوال ہی نہیں کیا جائے گا۔ (لہٰذا اُن کے بارے
میں جھگڑتے رہنے سے کیا حاصل؟ تم اپنی فکر کرو اور اللہ
کی گواہی دے کر اُس کی بندگی کی زندگی اختیار کرو۔ تم صرف
ع ۱۶ اُن کی اولاد ہونے کی بنا پر نجات نہیں پا سکتے) (۱۴۱)

(بحمد اللہ پہلا پارہ ختم ہوا)

محمد اقبال شمسی

ریسرچ اینڈ رجسٹریشن آفیسر محکمہ اوقاف

میں نے اس Holy Quran کے پارہ الٓمٓ
کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے
متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے اور زیر۔ زبر۔ پیش۔ جزم
وغیرہ درست ہیں۔ دوران طباعت اگر کوئی زیر۔ زبر۔ مد
وغیرہ ٹوٹ جائے تو اس کی کوئی ذمہ داری ہمارے ذمہ نہیں ہے۔

حافظ فیض احمد شاہ سعیدی
منظور شدہ پروف ریڈر)

نزولِ قرآن کا مقصد اور عبادت کی حقیقت

○ ...... ''اور ہم نے قُرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے۔ تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟''

(القرآن: سورہ قمر: ۵۴۔۱۷)

○ ...... ''یہ (قرآن) بڑی برکت والی کتاب ہے جس کو ہم نے آپؐ پر اُتارا ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کریں''

(القرآن: سورہ ص: ۳۸۔۲۹)

○ ...... ''تلاوت بغیر تدبّر، غور و فکر کے نہیں ہوتی''

(الحدیث)

○ ...... ''عبادت یہ نہیں کہ تم کثرت سے کھڑے ہو کر نمازیں پڑھے جاؤ اور لمبے لمبے رکوع اور سجدے کیے جاؤ۔ بلکہ عبادت یہ ہے کہ اللہ کے کاموں اور آیتوں پر غور و فکر کیا جائے۔''

(الحدیث)

○ ...... ''ایک گھنٹہ غور و فکر کرنا ستر (۷۰) سال عبادت کرنے سے بہتر ہے''

(الحدیث)

میزان فاؤنڈیشن

اِسلامک ریسرچ سینٹر

عائشہ منزل چوک، فیڈرل بی ایریا نمبر ۶ شاہراہِ پاکستان، کراچی

0345-2443358

0315-8200311, 0321-8475550, 0300-4496512

Email: mz.foundation@hotmail.com

کتبہ: سیّد جعفر صادق

Printed by System Graphics Karachi

ایڈیشن: 2012-13